پیام عرفانی قیام امام حسین علیه السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

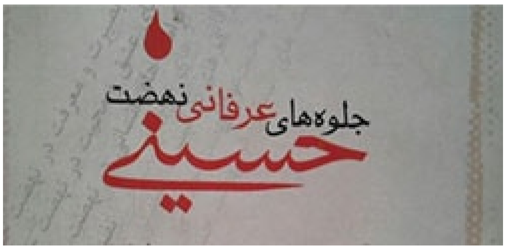

پیام عرفانی قیام امام حسین علیه السلام

اشرف حسین صالحی

قیام کربلا کے بہت سارے پیغام ہیں ان میں سے ایک وہ   جو ہماری آنکھوں کے سامنے واضح و روشن ہے وہ عرفانی پیغام ہے اور یہی عرفانی پیام ایک مہمترین اور بہترین پیغام ہے کہ ہر زمانے کے عرفا ء نے اسی عرفانی پیغام پر تکیہ کیا ہے   اسی عرفانی پیام نے عرفاء کی زندگی میں رونق بخشی ہے ۔
ان شاء اللہ تعالی بندہ حقیر اس مختصر مقالہ میں کچھ نکات کی طرف اشارہ کرنے کی کوشش کرونگا

1۔ خدا سے عشق کا پیغام :

عاشورا کے مہم ترین پیغاموں سے ہے
عاشوراء اور نہضت امام حسین ع کے مہترین پیغاموں میں سے ایک خدا سے عشق کا پیغام ہے

الف: جیسے شب عاشور میں جب امام حسین ع نے اشقیا ء سے ایک رات کی مہلت مانگی اور مہلت کا پیغام لیکر حضرت عباس کو جب انکی طرف بھیجا تو اس وقت امام ع نے فرمایا : وھو یعلم انی احب الصلواۃ ، وہ جانتے ہیں کہ میں نماز سے کتنی محبت کرتا ہوں

ب: اصولی طور پر بھی اس کائنات کے پورے نظام میں معبود و معشوق ایک ہی ہے اور   وہ خدا وند کی ذات ہے
اسی کی طرف فارسی کا ایک مشہور شاعر کہتے ہیں :

عشق ہائی کز بی رنگی بود   عشق نبود عاقبت ننگی بود
عشق آن بگزین کہ جملہ انبیاء   یافتند زان عشق خود کار روکیا   (1)

ج: امام حسین ع اور انکے اصحاب کے کلمات میں غور کرنے سے معارف الہی کا سمندر ہیں مل جاتا ہے

2۔ بلا ءاور ابتلا ء کا پیغام

الف : عاشوراء کے عرفانی پیغامات میں سے ایک آزمائش کا پیام ہے
ب: جس دنیا میں ہم زندگی بسرکرتے ہیں وہ آزمائش اور سے پر ہے ان میں سے کسی کو چھٹکارا حاصل نہیں ہے بلکہ ہر انسان کی اپنی ظرفیت کے مطابق آزمائشیں آجاتیں ہیں
ج: آزمائشیں انسان کے امتحان کا وسیلہ ہے کیونکہ انسان کو بلا وگرفتاری وآزمایش اسکے اصلی ہدف تک پہنچاتی ہے
د: حدیث شریف ہے (البلاء للولاء)(2) ہر انسان کا جتنا ایمان قوی ہوتا ہے اسی حساب سے انکی زندگی میں آزمائشیں اور مشکلات زیادہ ہوتی ہیں جسکی واضح مثال محمدو آل محمد ص ہیں

3۔ یاد خدا کا پیغام

قیام عاشورا کا ایک اور عرفانی پیغام یاد خدا ہے
اکر ہم امام حسین ع کی حیات طیبہ کا غور سے مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ امام حسین ع کسی بھی وقت ایک لحظہ کے لیے یاد خدا سے غافل نہ رہے خصوصا قیام کربلا میں کیونکہ آپ جانتے تھے کہ یاد خدا کے علاوہ کوئی اور چیز دلوں میں تسلی وسکون نہیں لاسکتی ہے بلکہ آپ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (3) کے مصداق تھے اور امام کا ہر خطبہ اور کلام ذکر ونام خدا سے شروع ہوتا ہے جیسے :
جب اشقیاء عاشور کے دن اہلبیت کے خیام کی طرف حملہ کرنے آے تو امام ع نے فرمایا : لا حول ولا قوۃ الا باللہ اسی طرح کربلا کے راستہ میں مسلم ابن عقیل کی شہادت کی خبر سنی تو فرمایا : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (4)

4۔ خدا کی راہ میں قربانی کا پیغام

نہضت کربلا کےبنیادی پیغامات   میں سے ایک خدا راہ میں قربان ہونا ہے
الف : اصولی طور پر ایک عاشق کے لیے سب سے پہلی چیز اپنے محبوب کی خاطر انکی راہ میں فدا ہونے کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہے اس بناء پر پورے کائنات میں خدا کے علاوہ معشوق ومعبود حقیقی نہیں ہے تو نتیجہ یہ ہوا کہ ایک انسان مؤمن وموحد کے لیے خدا پر ایمان کے سوا کوئی اور چیز مہم نہیں ہے اور تعجب کی بات نہیں کہ امام حسین ع جیسے موحد نے اپنی جان نچھاور کرنے کے ساتھ اپنے باوفا اصحاب کی جانوں کو بھی   خدا کی راہ میں قربان کردیا   تو فقط خدا کی رضایت کی خاطر ودین مقدس کی بقاء کے لیے تھا ۔
ب : جب امام ع میدان جنگ میں فوج اشقیاء سے لڑ رہے تھے اس وقت فرمایا : ان کا ن دین محمد لم

یستقم الا بقتلی فیاسوف خذینی ج: حضرت زینب س شهداء کے سرہانے پہنچی تو فرمایا : الھی تقبل منا ھذا القربان القلیل (5)

5۔ تسلیم ورضا کا پیغام

الف : حماسہ حسینی کے عرفانی پیغاموں میں سے ایک تسلیم ورضا ہونا ہے
ب: عبادت گزار اور توحید پرست انساس کی بارز ترین خصوصیات میں ایک خدا کی رضایت پر راضی ہونا اور اللہ کے تمام احکام الھی کے سامنے سر تسلیم خم ہونا ہے
ج: امام حسین ع نے فرمایا کوفیوں سے مخاطب ہوکر : تم لوگ کبھی فلاح نہیں پاوگے کیونکہ تم لوگوں نے اپنی خشنودی کی خاطر خدا کی رضاکو چھوڑ دیا ہے ۔
د: امام زین العابدین ع نے دربار یزید میں یزید کے زر خرید خطیب کے بکواسات سنے تو اس کے جواب میں فرمایا : افسوس ہو تم پر اے زر خرید تم نے لوگوں کی خشنودی کی خاطر خدا کی رضایت کو چھوڑ دی ہے
جب امام حسین ع پر دشمنوں کا خنجر چلا تو بارگاہ الھی میں رضایت کا اعلان کرتے ہوے فریا : رضا بقضائک وتسلیما لامرک اسی طرح ایک اور جملہ میں فرمایا : ترکت الخلق ترا فی ھواک وایتم العیال لکی آراک

6۔ حقیقی کامیابی کا پیغام (فوزعظیم)

خدا کی راہ میں امام حسین ع اور انکی با وفا اصحاب نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور سید السجاد ع اور جناب زینب س نے امام کے مشن کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا : جیسے امام کی مختلف زیارت میں ہم یہی تمنا کرتے ہیں : فیالیتنا کنا معکم فنفوز فوزا عظیما

7۔ اخلاص کا پیغام

الف: قیام امام کے سب سے درخشان چہرہ اخلاص کا ہے

ب: یوں تو تاریخ اسلام میں بہت سارے واقعات رونما ہوے ہیں لیکن ان میں سے کچھ کو حیات جاودانہ ملی ہے تو صرف اخلاص وخدائی رنگ ہونے کی وجہ سے ہے یہی اخلاص وصبغۃ اللہ اور اس بے زوال رنگ الھی کی وجہ سے نہضت عاشورا کو جاوادنہ زندگی خدا نے عطا کی ہے

ج: نیت میں عمل میں قیام میدان جنگ میں تمام مراحل میں اخلاص کے ساتھ قدم بڑھانے کی وجہ سے اسی طرح عزاداری ومرثیہ خوانی وخطابت ۔ تمام چیزوں میں اخلاص ہونے کی وجہ سے قیام عاشورا نے تا صبح قیامت رہنا ہے ان شاء اللہ

د: چونکہ اخلاص ہی حماسہ حسینی کا اساسی رکن تھا اس لیے کوئی چیز امام حسین ع اور انکے اصحاب کی شہادت کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکیں ۔

8۔ قیام فقط خدا کے لیے ہونے کا پیغام

حماسہ افرین عاشورا کا ایک پیغام یہ ہےکہ قیام امام حسین ع فقط خدا کے لیے تھا
الف: کوئی بھی شخص خدا کے لیے قیام کرے تو اسکا تمام ہم وغم صرف اپنی تکلیف پر عمل کرنا اور خدا کی رضایت کو حاصل کرنا ہے ۔
خلاصہ ہمیں کربلا سے درس لینا چاہیے کہ ہم اپنے تمام کاموں میں اخلاص کے ساتھ ہمیشہ قدم بڑھانے کی کوشش کریں ۔

1 - ابیاتی برگزیده از اشعار مثنوی مولانا
2 الر شهری ، میزان الحکمت 2 ص 170
3 سوره الرعد آية 28
4 بقرة آية 156
5 - دا ئرت المعارف تشیع 1372 دکتر احمد صدر

منابع وحوالہ :

قرآن کریم
1- اعلام الهداية مهدی پیشوائی
2- دا ئرت المعارف تشیع 1372 دکتر احمد صدر
3- زندگانی امام حسین ع (علی اصغر ہمدانی)
4 -لہوف سید ابن
طاووس
5-میزان الحکمت الری شهری
6- منتہی الامال شیخ عباس قمی
7-نفس المهموم شیخ عباس قمی